رمضان میں ایک قضا نماز پڑھنے سے کتنی نمازیں ادا ہوں گی؟

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3744

تاریخ اجراء: 19 شوال المکرم 1446ھ/18 اپریل 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

رمضان المبارک میں ایک فرض کا ثواب ستر کے برابر ہے، تو کیا رمضان المبارک میں ایک قضا نماز پڑھنے سے 70 ادا ہو جائیں گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

رمضان المبارک میں ایک قضا نماز پڑھنے سے صرف ایک ہی ادا ہو گی، ایک قضا پڑھنے سے 70 ادا نہیں ہوں گی کہ رمضان المبارک میں ایک نماز ادا کرنے سے ثواب میں اضافہ ہوتا ہے تعداد میں اضافہ نہیں ہوتا یعنی ایک فرض ادا کیا تو ستر فرضوں کے برابر ثواب ہو گا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اب ایک فرض ادا کرنے سے اس کے ستر فرض ادا ہو گئے۔

صحیح ابن خزیمہ میں حدیث پاک ہے

"عن سلمان قال: خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر يوم من شعبان فقال: «أيها الناس قد أظلكم شهر عظيم، شهر مبارك، شهر فيه ليلة خير من ألف شهر، جعل الله صيامه فريضة، وقيام ليله تطوعا، من تقرب فيه بخصلة من الخير، كان كمن أدى فريضة فيما سواه، ومن أدى فيه فريضة كان كمن أدى سبعين فريضة فيما سواه، وهو شهر الصبر۔۔۔الخ"

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شعبان کے آخری دن ہم میں وعظ فرمایا، تو فرمایا اے لوگو تم پر عظمت والا مہینہ سایہ فگن ہو رہا ہے، یہ مہینہ برکت والا ہے جس کی ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، وہ یہ مہینہ ہے جس کے روزے اللہ نے فرض کئے اور جس کی رات کا قیام نفل بنایا، جو اس ماہ میں نفلی بھلائی سے قربِ الٰہی حاصل کرے تو گویا اس نے دوسرے مہینہ میں فرض ادا کیا اور جو اس میں ایک فرض ادا

کرے تو ایسا ہو گا جیسے اس نے دوسرے مہینہ میں ستر فرض ادا کئے، یہ صبر کا مہینہ ہے۔(صحیح ابن خزیمہ، رقم الحدیث 1887، ج3، ص191، المکتب الإسلامي، بیروت)

مذکورہ حدیث پاک کے تحت مرآۃ المناجیح میں ہے "یعنی ماہ رمضان کی نفل دوسرے مہینوں کی فرض کی برابر ہے اور اس ماہ کی فرض عبادت دوسرے ماہ کی ستر فرائض کی مثل ہے لہذا اگر مکہ معظمہ میں ماہ رمضان میں ایک فرض ادا کیا جائے تو اس کا ثواب ستر لاکھ فرض کا ہے کیونکہ اور دنوں وہاں ایک کا ثواب ایک لاکھ ہے تو رمضان میں ستر لاکھ اس حساب سے مدینہ منورہ میں ماہ رمضان کی ایک فرض کا ثواب پینتس ۳۵ لاکھ ہے یہ زیادتی تو رمضان کے عام دنوں میں ہے شب قدر اور رمضان کے جمعہ کی نیکیاں تو بہت زیادہ ہوں گی۔ ان شاء اللہ!"(مرآۃ المناجیح، ج3، ص140، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے سوال ہوا کہ "زکوٰۃ کس ماہ میں دینا اولیٰ ہے؟"

"تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: "جب سال تمام ہو فوراً فوراً پورا ادا کرے، ہاں اوّلیّت چاہے تو سال تمام ہونے سے پہلے پیشگی ادا کرے، اس کے لیے بہتر ماہِ مبارک رمضان ہے جس میں نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا سترّ فرضوں کے برابر۔"(فتاوی رضویہ، ج10، ص183، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net